السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(امام کے ماننے والوں میں یہ حدیث بہت زور کے ساتھ بیان کی جاتی ہے۔ کہ جہاں امام نہ ہونہ جماعت تو جنگلوں کو نکل جاؤ جڑیں چباؤ پتے کھاؤ۔ وغیرہ وغیرہ اس حدیث کا صحیح مطلب کیا ہے؟ (عبدالعزیز آزاد دہلی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری شریف میں یہ حدیث ہے۔ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر باب باندھا ہے۔ اذالم یکن امام ولاجماعة اس موقع پر ارشاد نبوی ﷺ یہ ہے۔ فاعتزل تلک الفرق کلھا ان مختلف ٹولیوں سے الگ ہوجاؤ۔ چاہے تم کو درختوں کی چھال کھا کر گزارہ کرنا پڑے۔ یہ مطلب نہیں کہ تم خوامخواہ جنگلوں میں چلے جاؤ۔ بخاری شریف کے اس باب کو غور سے پڑھیے۔ اور نتیجہ پایئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 613

محدث فتویٰ